

شَلاَحُ الْوَقْفِ

فِي حَلِّ

جَامِعِ الْوَقْفِ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

بِالسُّؤَالِ وَالْجَوَابِ

مؤلف

حبیب الرحمن

استاذ جامعہ صدیق پور

توحید پارک، گلشن راوی لاہور فون: 7460606

ش



## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

**PDF** کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



www.KitaboSunnat.com

## شراح الوقف



# شراح الوقف

مؤلف

قاری حبیب الرحمن

جامعہ صدیقیہ

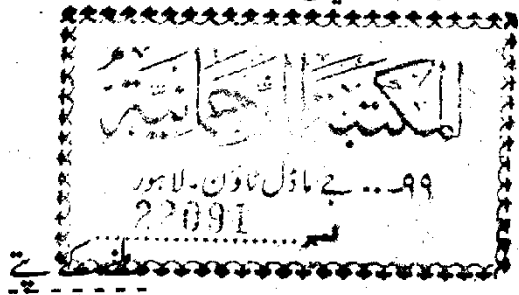
توحید پارک گلشن راوی، لاہور فون: 7460606

235  
ج ۲ - س

## جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

شارح الوقف	.....	نام کتاب
قاری حبیب الرحمن	.....	مؤلف
ظفر اقبال	.....	کمپوزنگ
۱۰۰۰	.....	تعداد
۲۰۰۳ء	.....	اشاعت

قیمت



- (۱) جامعہ صدیقیہ توحید پارک گلشن راوی، لاہور فون: 7460606
- (۲) علم و عرفان پبلشرز 34- اردو بازار لاہور فون: 7352332
- (۳) مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- (۴) ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور
- (۵) مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- (۶) مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
- (۷) مکتبہ مدنیہ اردو بازار لاہور
- (۸) قراءت اکیڈمی اردو بازار لاہور

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
۳	مقدمہ
۴	پہلا سبق (اصطلاحات وقف اور اس کی تقسیم)
۶	دوسرا سبق (وقف بلحاظ ادا اور اس کی تعریف)
۷	تیسرا سبق (وقف بلحاظ اصل اور اس کی تعریف)
۹	چوتھا سبق (وقف بلحاظ رسم اور بلحاظ وصل اور ان کی صورتیں)
۱۱	پانچواں سبق (وقف کی تعریف اور اس کے احکام)
۱۷	چھٹا سبق (محل وقف کے احکام)
۲۰	ساتواں سبق (علامت وقف اور علامت وصل کے احکام)
۲۸	آٹھواں سبق (سکتہ کی تعریف اور اس کے احکام)
۳۳	نواں سبق (سکوت کی تعریف اور اس کے احکام)
۳۶	دسواں سبق (قطع کی تعریف اور اس کے احکام)





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ جل شانہ کا ارشاد گرامی ہے وَزَيَّلَ الْقُرْآنَ قُرْآنًا (اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو) اس آیت سے ترتیل کا مطلوب ہونا معلوم ہوا اور ترتیل کسے کہتے ہیں؟ اس کی تشریح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یوں فرمائی ہے ”الْقُرْآنُ هُوَ تَجْوِيدُ الْحُرُوفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوفِ“ (یعنی ترتیل دو باتوں کے مجموعے کا نام ہے۔ ا۔ حروف کو عمدگی اور تحسین کے ساتھ ادا کرنا) تجوید (۲)۔ وقفوں کا پہچاننا۔

گویا ترتیل کے دو جزو ہیں ا۔ تجوید ۲۔ وقف اور یہ دونوں ضروری ہیں ان کے بغیر ترتیل مکمل نہیں ہوتی پھر جس آیت سے تجوید کا وجوب ثابت ہوتا ہے اسی آیت سے ہی وقف کا وجوب بھی ثابت ہوتا ہے اور جس طرح تجوید سے قرآن مجید کی صحت ہوتی ہے اسی طرح وقف سے اس کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

آج کل تجوید پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے لیکن وقف پر توجہ کم ہے اسی وجہ سے بعض قراء تجوید سے بہت عمدہ قرآن مجید پڑھتے ہیں لیکن وقف غلط کرتے ہیں جسے سن کر تلاوت کا مزہ بھی جاتا رہتا ہے اور کلفت الگ ہوتی ہے۔

علم وقف کی اسی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے آج سے تقریباً ساٹھ برس پہلے استاذ القراء حضرت قاری محبت الدین احمد صاحب رحمہ اللہ نے ایک رسالہ ”جامع الوقف“ تحریر فرمایا احقر نے اسے سوالاً جواباً حل کرنے کی کوشش کی ہے اللہ جل شانہ اس سعی کو قبول فرمائیں اور ہمیں ترتیل سے قرآن مجید پڑھنے، اسے سمجھنے اور عمل کی توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین!

احقر الامام حبیب الرحمن غفرلہ

استاذ تجوید، جامعہ صدیقیہ توحید پارک گلشن راوی، لاہور

۳ ربیع الثانی ۱۴۲۵ھ / ۲۳ مئی ۲۰۰۴ء

## حکم

- س: جامع الوقف کس کی تالیف ہے؟  
 ج: استاذ القراء حضرت مولانا قاری ابن خباء محبت الدین احمد صاحب رحمہ اللہ۔  
 س: ترتیل کے کتنے جزو ہیں؟  
 ج: دو ۱۔ علم تجوید ۲۔ علم وقف  
 س: علم وقف کا ثبوت کس آیت سے ہے؟  
 ج: وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا اور ترتیل کی تعریف حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ منقول ہے التَّرْتِیْلُ هُوَ تَجْوِیْدُ الْحُرُوفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوفِ۔ یعنی حروف کو ان کے مخارج و صفات کے ساتھ ادا کرنا اور وقفوں کا طریقہ جاننا ترتیل ہے۔  
 س: علم وقف کی کیا خوبی ہے؟  
 ج: علم وقف سے قرآن کریم کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔  
 س: ہر قاری کو کتنے علوم جاننا ضروری ہیں؟  
 ج: چار ۱۔ علم تجوید ۲۔ علم قراءات ۳۔ علم رسم ۴۔ علم وقف

## پہلا سبق

### اصطلاحات وقف اور اس کی تقسیم

- س: پہلے سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟  
 ج: اصطلاحات وقف اور اس کی تقسیم بیان کی گئی ہے۔  
 س: وقف کے لغوی معنی کیا ہیں؟  
 ج: ٹھہرنا اور رکنا۔  
 س: اصطلاح قراء کے اعتبار سے وقف کے کیا معنی ہیں؟  
 ج: اصطلاح قراء کے اعتبار سے یہ چار طرح واقع ہوتا ہے۔

- ۱۔ وقف ۲۔ سکے ۳۔ سکوت ۴۔ قطع
- س۔ علم وقف میں کتنی باتوں کا جاننا ضروری ہے؟
- ج۔ دو باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ۱۔ نیت وقف ۲۔ محل وقف
- س۔ کیفیت وقف کسے کہتے ہیں؟
- ج۔ جس طرح وقف ہوتا ہے اس کو کیفیت وقف کہتے ہیں۔
- س۔ محل وقف کسے کہتے ہیں؟
- ج۔ جس جگہ وقف ہو سکتا ہے اس کو محل وقف کہتے ہیں۔
- س۔ کیفیت وقف کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج۔ چار (۱) کیفیت وقف بلحاظ ادا (۲) کیفیت وقف بلحاظ اصل (۳) کیفیت وقف بلحاظ رسم (۴) کیفیت وقف بلحاظ وصل
- س۔ (۱) ادائیگی کے اعتبار سے جس طرح وقف ہوتا ہے۔ (۲) اصل کے اعتبار سے جس طرح وقف ہوتا ہے۔ (۳) رسم کے اعتبار سے جس طرح وقف ہوتا ہے۔ (۴) وصل (پڑھنے) کے اعتبار سے جس طرح وقف ہوتا ہے۔
- س۔ کیفیت وقف بلحاظ ادا کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج۔ چار (۱) وقف بالاسکان (۲) وقف بالاشام (۳) وقف بالاروم (۴) وقف بالابدال۔
- س۔ کیفیت وقف بلحاظ اصل کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج۔ چار (۱) وقف بالسکون (۲) وقف بالتشديد (۳) وقف بالاظہار (۴) وقف بالاثبات
- س۔ محل وقف کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج۔ چار (۱) وقف تام (۲) وقف کافی (۳) وقف حسن (۴) وقف قبیح
- س۔ وقف واقع ہونے کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج۔ چار (۱) وقف اختیاری (۲) وقف اضطراری (۳) وقف اختیاری

(۳) وقف انتہاری۔

وقف اختیاری کسے کہتے ہیں؟

ج: جو وقف قصداً (ارادے سے) عداوت وغیرہ کے لیے) یا جانے اس کو وقف اختیاری کہتے ہیں۔

وقف اضطراری کسے کہتے ہیں؟

ج: جو وقف بلا قصد (بغیر ارادے سے) سائنس کی تنگی وغیرہ کی وجہ سے) کیا جائے اس کو وقف اضطراری کہتے ہیں۔

وقف اخباری کسے کہتے ہیں؟

ج: جو وقف کسی کلمہ پر کیفیت وقف سمجھنے کی غرض سے کیا جائے اس کو وقف اخباری کہتے ہیں۔

وقف انتظاری کسے کہتے ہیں؟

ج: جو وقف اختلاف قرأت پورا کرنے کی غرض سے کیا جائے اس کو وقف انتظاری کہتے ہیں۔

## دوسرا سبق

### وقف بلحاظ ادا اور اس کی تعریف

س: دوسرے سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

ج: وقف بلحاظ ادا اور اس کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

س: وقف بالا۔ کان۔ کسے کہتے ہیں؟

ج: حرف موقوف علیہ (جس حرف پر وقف کیا جائے) متحرک کو ساکن پڑھنا، اس کو وقف بالا۔ کان کہتے ہیں۔

س: وقف بالا۔ شام۔ کسے کہتے ہیں؟

ج: حرف موقوف علیہ (جس حرف پر وقف کیا جائے) مضموم کو ساکن کرتے ہوئے ضمہ کا۔ دونوں سے اشارہ کرتا، اس کو وقف بالا۔ شام کہتے ہیں۔

- س۔ وقف بالابدال کسے کہتے ہیں؟
- ج۔ وقف موقوف علیہ کی حرکت کو اس قدر ضعیف اور ہلکا پڑھنا کہ صرف قریب والا اس کی حرکت معلوم کر سکے، اس وقف بالاروم کہتے ہیں۔
- س۔ وقف بالابدال کسے کہتے ہیں؟
- ج۔ حرف موقوف علیہ کے دوزیر کو الف سے اور تاء مدورہ کو ہائے ساکنہ سے بدل کر پڑھنا، اس کو وقف بالابدال کہتے ہیں۔
- س۔ وقف بالاسکان کون کون سی حرکت میں ہوتا ہے؟
- ج۔ زبر، زحلہ اور پیش قیوں حرکتوں میں ہوتا ہے چاہے حرکت اصلی ہو یا عارضی۔
- س۔ وقف بالاشام کون سی حرکت میں ہوتا ہے؟
- ج۔ صرف حرف موقوف علیہ مضموم میں ہوتا ہے۔
- س۔ وقف بالاروم کون سی حرکت میں ہوتا ہے؟
- ج۔ حرف موقوف علیہ مضموم اور کسور میں ہوتا ہے۔
- س۔ وقف بالابدال کہاں ہوتا ہے؟
- ج۔ زبر والی توفین اور تاء مدورہ میں ہوتا ہے۔
- س۔ روم اور اشام کہاں جائز نہیں ہے؟
- ج۔ سکون اصلی (فلا تنهز)، حرکت عارضی (ومن يشاقق الرسول)، میم جمع (عليهم الذلة)، ہائے تانیث (رحمة)، ہائے سکتہ (لم يتسنه) میں روم و اشام جائز نہیں۔

## تیسرا سبق

### وقف بلحاظ اصل اور اس کی تعریف

- س۔ تیسرے سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
- ج۔ وقف بلحاظ اصل اور اس کی تعریف بیان کی گئی ہے۔
- س۔ وقف بالاسکان کسے کہتے ہیں؟

- ج: ساکن حرف پر وقف کرنا جیسے فَلَا تَقْهَرْ۔
- س: وقف بالتشديد کسے کہتے ہیں؟
- ج: مشدود حرف پر وقف کرنا جیسے مُسْتَعْمِر۔
- س: وقف بالاظہار کسے کہتے ہیں؟
- ج: حرف مدغم یا حرف مخفی پر وقف کرنا جیسے يَلْهَثْ ذَلِكْ میں يَلْهَثْ پر (بطریق شاطیہ)، مِنْ بَعْدِ میں مِنْ پر، مِنْ قَبْلِ میں مِنْ پر۔
- س: وقف بالاثبات کسے کہتے ہیں؟
- ج: حرف مدغم نہ کو وقف میں ثابت رکھنا جیسے وَلَا تَسْقَى الْحَوْتَ میں وَلَا تَسْقَى کی یاء پر وقف کرنا۔
- س: وقف بالسکون کہاں ہوتا ہے؟
- ج: یہ محض حرف ساکن پر ہوتا ہے۔
- س: وقف بالسکون کو وقف بالاسکان کہہ سکتے ہیں؟
- ج: نہیں۔
- س: وقف بالسکون میں کوئی حرکت ظاہر ہونی چاہئے؟
- ج: نہیں ورنہ لحن جلی ہو جائے گا۔
- س: وقف بالتشديد کہاں ہوتا ہے؟
- ج: یہ صرف حرف مشدود پر ہوتا ہے۔
- س: وقف بالتشديد میں دوران وقف کتنی تاخیر ہونی چاہئے؟
- ج: ایک حرف کی تاخیر ہونی چاہئے تاکہ تشديد تام ادا ہو۔
- س: وقف بالاظہار کہاں ہوتا ہے؟
- ج: یہ حرف موقوف علیہ مدغم اور حرف مخفی پر ہوتا ہے۔
- س: وقف بالاظہار کے وقت ادغام یا اخفاء ہوگا؟
- ج: نہیں۔
- س: وقف بالاثبات کہاں ہوتا ہے؟

- ج: یہ حرف مد مخدوف پر ہوتا ہے۔
- س: حرف مد کس وجہ سے مخدوف ہوتا ہے؟
- ج: بوجہ وصل کے جیسے لَنَكُنَّا هُوَ اللّٰهُ وَغَيْرِهِ يَابُجِبُ اَلْجَمَلُ سَائِنِ كَيْسٍ قَالَا
- الْجَمَلُ غَيْرِهِ يَابُجِبُ رَمَ كَيْسٍ يَسْتَحْيِ غَيْرِهِ۔

### چوتھا سبق

#### وقف بلحاظ رسم اور بلحاظ وصل اور ان کی صورتیں

- س: چوتھے سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
- ج: وقف بلحاظ رسم اور بلحاظ وصل اور ان کی صورتیں بیان کی گئی ہیں۔
- س: کیفیت وقف بلحاظ رسم کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج: دو (۱) جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے وہ وصلاً اور رسماً متحد ہو جیسے
- بَكَايَةُ (یعنی اس لفظ کا رسم اور اگلے کلمے سے وصل دونوں ایک جیسے ہیں)
- (۲) جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے وہ صرف رسماً موافق ہو جیسے الطُّونَا وغیرہ۔
- س: ان دونوں صورتوں پر وقف کا کیا نام ہے؟
- ج: ان کو وقف موافق رسم کہتے ہیں۔
- س: وقف کس کے تابع ہوتا ہے؟
- ج: وقف رسم کے تابع ہوتا ہے یعنی جیسے لکھا ہوا ہوگا ویسے وقف ہوگا مگر کچھ کلمات
- مثل قَوَادِيْزٍ (ثانی) اور اَنْ تَبُوْءَ وغیرہ مستثنیٰ ہیں۔
- س: کیفیت وقف بلحاظ وصل کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج: کیفیت وقف بلحاظ وصل کی دو صورتیں ہیں۔
- (۱) جو الف خلاف قرأت (پڑھائی) مرسوم (لکھا ہوا) ہو وہ وصل کی طرح
- وقف میں بھی مخدوف ہوگا جیسے ثُمُوْذَا اور لَبُوْءَا وغیرہ۔
- (۲) جو حرف مد مقروء (پڑھا گیا) رسماً مخدوف ہو (لکھا ہوا نہ ہوا) وہ وقف
- میں بھی پڑھا جائے گا جیسے لَنَسْتُوْ غَيْرِهِ۔

- س: ان دونوں صورتوں پر وقف کا کیا نام ہے؟  
 ج: وقف موافق وصل۔  
 س: مذکورہ دو صورتوں میں وقف موافق رسم جائز ہے یا نہ؟  
 ج: جائز نہیں ہے۔  
 س: سلا سلا اور فہما اتان پر وقف کیسے ہوگا؟  
 ج: ان دونوں میں وقف موافق رسم اور موافق وصل دونوں طرح جائز ہے یعنی سلا سلا (موافق رسم)، سلا سل (موافق وصل) اور اتان (موافق رسم)، اتانی (موافق وصل)۔

### سوالات

- س: ترتیل کس کو کہتے ہیں اور یہ کس وقت مکمل ہوتی ہے؟  
 ج: حرفوں کو ان کے مخارج و صفات سے ادا کرنے اور وقف کے قواعد و مواقع پہچاننے کو ترتیل کہتے ہیں۔  
 س: علم وقف کا وجوب کہاں سے ثابت ہے؟  
 ج: جس آیت کریمہ سے تجوید کا وجوب ثابت ہوتا ہے اسی آیت سے علم وقف کا بھی وجوب ثابت ہوتا ہے اور وہ آیت وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا ہے یعنی قرآن مجید کو ترتیل ہی کے ساتھ پڑھنا چاہئے، اور ترتیل کے دو جز ہیں علم تجوید اور علم وقف۔  
 س: علم وقف میں کن دو باتوں کا جاننا ضروری ہے؟  
 ج: علم وقف میں دو باتوں کا جاننا ضروری ہے۔  
 (۱) کیفیت وقف (۲) محل وقف  
 س: کیفیت وقف بلحاظ اصل کی صورتیں بیان کریں؟  
 ج: کیفیت وقف بلحاظ اصل کی چار صورتیں ہیں۔  
 (۱) وقف بالسکون (۲) وقف بالتشدید



(۲) وقف بالاظہار (۳) وقف بالاثبات

وقف بالا-کان اور وقف بالسکون میں کیا فرق ہے؟

(۱) وقف بالا-کان متحرک حرف پر ہوتا ہے جبکہ وقف بالسکون محض حرف ساکن پر ہوتا ہے۔

(۲) وقف بالا-کان میں حرف موقوف علیہ متحرک کو ساکن کر کے سانس اور آواز کو توڑا جاتا ہے جبکہ وقف بالسکون میں حرف موقوف علیہ کو ساکن نہیں کرنا پڑتا وہ پہلے سے ساکن ہوتا ہے فقط سانس اور آواز کو توڑا جاتا ہے۔

(۳) وقف بالا-کان زبر، زیر، پیش تینوں حرکتوں میں ہوتا ہے جبکہ وقف بالسکون محض حرف ساکن پر ہوتا ہے۔

## پانچواں سبق

### وقف کی تعریف اور اس کے احکام

پانچویں سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

وقف کی تعریف اور اس کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

وقف کسے کہتے ہیں؟

آخر کلمہ پر سانس اور آواز توڑ کر ٹھہرنا اور سانس لینا اس کو وقف کہتے ہیں۔

حرف موقوف علیہ متحرک پر وقف کیسے ہوتا ہے؟

حرف موقوف علیہ متحرک کو ساکن کرتے ہوئے سانس توڑ دینا ضروری ہے۔

وقف کرنے کے بعد دوسری سانس سے ابتداء ضروری ہے یا نہ؟

دوسری سانس سے ابتداء کرنا ضروری ہے ورنہ وقف نہ ہوگا۔

وقف ہمیشہ کلمہ کے درمیان میں یا آخر میں (کہاں) کرنا چاہئے؟

وقف ہمیشہ کلمہ کے آخر پر کرنا چاہئے درمیان کلمہ میں نہیں ٹھہرنا چاہئے۔

دو کلمے ملے ہوئے لکھے ہوں تو وقف کہاں کرنا چاہئے؟

ہمیشہ دوسرے کلمہ کے آخر پر ٹھہرنا چاہئے جیسے بنسما کے الف پر ٹھہرنا چاہئے۔

- س: حرف موقوف علیہ متحرک کو ساکن کرنا چاہئے یا نہ؟
- ج: حرف موقوف علیہ متحرک کو ساکن کرنا چاہئے حرکت یا ثنویں پر ٹھہرنا جائز نہیں۔
- س: حرف موقوف علیہ متحرک میں روم و اشام جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے بشرطیکہ حرکت اصلی ہو۔
- س: روم کی حالت میں ثنویں پڑھی جائے گی یا نہ؟
- ج: ثنویں نہ پڑھی جائے گی بلکہ اس کی حرکت میں روم ہوگا۔
- س: ہائے ضمیر میں روم و اشام جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے لیکن بحالت روم صلہ نہ ہوگا جیسے رَسُوْلُهُ وغیرہ۔
- س: تائے تانیث (طویلہ) میں روم و اشام جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے جیسے اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ وغیرہ۔
- س: ہائے تانیث (تائے مدورہ) پر کون سا وقف ہوتا ہے؟
- ج: وقف بالاببدال۔
- س: حرف موقوف علیہ منصوب منون پر کون سا وقف ہوتا ہے؟
- ج: وقف بالاببدال۔
- س: حرف موقوف علیہ میم یا نون مدغم ہو تو کون سا وقف ہوتا ہے؟
- ج: وقف بالاظهار جیسے مِنْ رِبِّكُمْ۔
- س: حرف مدغم یا حرف مخفی پر کون سا وقف ہوتا ہے؟
- ج: وقف بالاظهار۔
- س: جو حرف مد مرسوم بوجہ اجتماع ساکنین وصلًا مخدوف ہو، اس پر کون سا وقف ہوتا ہے؟
- ج: وقف بالاثبات جیسے فَلْنَأْمُرْهُنَّ أَنْ يَرْتَدَّوْنَ إِلَيْنَا، يُوْنُسُ الْحِكْمَةُ۔
- س: جو حرف مد ثنائی کی وجہ سے غیر مرسوم ہو اس پر کون سا وقف ہوگا؟
- ج: وقف بالاثبات جیسے تَرَاءَ الْجَمْعَانِ کے پہلے کلمہ پر وقف تَرَاءَ ہوگا۔
- س: جو الف مرسوم وصلًا مخدوف ہو اس پر کون سا وقف ہوگا؟

- ج: وقف بالاثبات جیسے انا، السبیل وغیرہ۔
- س: وقف، رسم عثمانی کے موافق ہوگا یا نہ؟
- ج: رسم عثمانی کے موافق ہوگا۔
- س: اثنائی الکتاب میں اثنائی پر وقف کیسے ہوگا؟
- ج: اثنائی (موافق رسم)
- س: اثنان ہے اللہ میں اثنان پر وقف کیسے ہوگا؟
- ج: اثنان (موافق رسم) اور اثنائی (موافق وصل) دونوں طرح جائز ہے۔
- نوٹ: اثنان میں نون کے بعد ”ے“ رسم عثمانی میں نہیں ہے بعد میں لکھی گئی ہے جیسے حرکات بعد میں لکھی گئیں ہیں۔
- س: وَلِیْیَ اللّٰہُ پر وقف کیسے ہوگا؟
- ج: وَلِیْیَ (موافق وصل)
- س: وقف بالتشدید میں کتنی دیر لگتی ہے؟
- ج: دو حرف کے برابر تاخیر ہوگی۔
- س: وقف بالتشدید میں روم و اشام جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے۔ (اگرچہ منون ہو) جیسے ذُرْحَہ۔
- س: حرف موقوف علیہ نون یا میم مشدد ہو تو غنہ کتنی دیر کرنا چاہئے؟
- ج: ایک الف کے برابر اگرچہ روم و اشام کیا جائے جیسے جَانَّ وغیرہ۔
- س: نون اور میم ساکنہ پر وقف کی حالت میں غنہ (زمانی) ہوگا یا نہ؟
- ج: نہیں ہوگا۔
- س: حرف موقوف علیہ کے ماقبل سکون اصلی ہو تو کون سا وقف بہتر ہے؟
- ج: وقف بالروم (تاکہ سکون تام ادا ہو) جیسے سَبَّحْہُ وغیرہ۔
- س: مذکورہ لفظ میں وقف بالاسکان کیسا ہے؟
- ج: درست ہے لیکن حرف موقوف علیہ کے ماقبل کا حرف ساکن متحرک نہ ہو جیسے وَاسْتَغْفِرْہُ کے بجائے وَاسْتَغْفِرْہُ۔

- س: قطب جد کے کسی حرف پر وقف کیا جائے تو قتلہ ہوگا یا نہ؟
- ج: ہوگا جیسے فلف۔
- س: حروف قتلہ مشدودہ پر وقف کی حالت میں قتلہ کب ہوگا؟
- ج: قتلہ، تشدید کی تاخیر کے بعد ظاہر ہوگا جیسے اُحق۔
- س: جو راء بوجہ وقف ساکن ہو یا پہلے سے ساکن ہو تو وقف میں پُر ہوگی یا باریک؟
- ج: پُر ہوگی بشرطیکہ ماقبل زیر یا یائے ساکنہ نہ ہو۔ جیسے لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔
- س: رائے مشدودہ موقوفہ پر ہوگی یا باریک؟
- ج: پُر پڑھی جائے گی بشرطیکہ ماقبل زیر نہ ہو جیسے مُسْتَقَرٌّ۔
- س: رائے موقوفہ بالروم پر ہوگی یا باریک؟
- ج: مضموم ہو تو پُر ہوگی اور اگر مکسور ہو تو باریک ہوگی۔
- س: رائے موقوفہ بالاشام پر ہوگی یا باریک؟
- ج: وقف بالاسکان کے حکم میں ہے یعنی اگر وقف بالاسکان میں پُر ہوگی تو وقف بالاشام میں بھی پُر ہوگی اور اگر وقف بالاسکان میں باریک ہوگی تو وقف بالاشام میں بھی باریک ہوگی۔
- س: فُرْقِیْ پر وقف کیا جائے تو راء پر ہوگی یا باریک؟
- ج: دونوں طرح جائز ہے لیکن پُر پڑھنا اولیٰ ہے۔
- س: جو حروف ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں وقف میں پُر پڑھے جائیں گے یا باریک؟
- ج: پُر ہی پڑھے جائیں گے۔
- س: جو صفات موقوف علی الوصل ہوں انہیں وقف میں ادا کیا جائے یا نہ؟
- ج: ادا نہ کرنا چاہئے جیسے مد منفصل والے حرف پر وقف کیا گیا تو مد نہ کرنا چاہئے ایسے ہی حرف مدغم و مخفی پر وقف کی صورت میں ادغام اور اخفاء اور غنہ (زمانی) نہ کرنا چاہئے۔
- س: حرف موقوف علیہ حرف مد ہو تو کس چیز کا خیال رکھنا چاہئے؟
- ج: حرف مد کی ادائیگی میں ایک الف سے کم مقدار نہ ہو اور نہ حرف مد کے بعد

ہمزہ یا ہا کی آواز پیدا ہونے پائے در نہ کن جلی ہو جائے گا۔

س: حرف موقوف مفتوح سے پہلے حرف مد واقع ہو تو کتنی وجہیں جائز ہیں؟

ج: تین وجہیں جائز ہیں طول، توسط، قصر مع الاسکان جیسے العَلَمِین۔

س: حرف موقوف علیہ مکسور سے پہلے حرف مد واقع ہو تو کتنی وجہیں جائز ہیں؟

ج: چار وجہیں جائز ہیں، طول توسط قصر مع الاسکان اور قصر مع الروم جیسے الرَّحِیم۔

س: حرف موقوف علیہ مضموم سے پہلے حرف مد واقع ہو تو کتنی وجہیں جائز ہیں؟

ج: سات وجہیں جائز ہیں۔ طول توسط قصر مع الاسکان اور طول توسط قصر مع الاثمام

اور قصر مع الروم جیسے نَسْتَعِیْن۔

س: حرف مد کے بعد سکون وقتی ہو تو اس مد کا کیا نام ہے؟

ج: مد عارض۔

س: مد متصل وقتی کسے کہتے ہیں؟

ج: حرف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں واقع ہو اور اس ہمزہ پر وقف بھی ہو رہا ہو تو

ایسے مدہ پر جو مد ہوتا ہے اسے مد متصل وقتی کہتے ہیں جیسے یَنشَأ۔

س: مد متصل وقتی میں طول توسط قصر میں سے کون سی مقدار جائز ہے؟

ج: توسط بہتر ہے اور طول بھی جائز ہے البتہ قصر جائز نہیں کیونکہ قصر کرنے سے

سبب اصلی یعنی ہمزہ کا الغاء لازم آتا ہے۔

س: مد متصل کا توسط یا مد عارض کا توسط؟

ج: مد متصل کا توسط کیونکہ مد عارض کا توسط بہتر نہیں ہے (تا کہ ضعیف کو قوی پر

ترجیح نہ ہو)

س: مد متصل وقتی میں بحالت روم طول توسط قصر میں سے کون سی مقدار جائز ہے؟

ج: صرف توسط ہی ہوگا۔

س: طول اور قصر کیوں ناجائز ہیں؟

ج: طول تو اس لیے جائز نہیں کہ روم کی حالت میں اجتماع سبب کی شکل پیدا نہیں

ہوتی اور قصر اس لیے جائز نہیں کہ سبب اصلی (ہمزہ) کا لغو ہونا لازم آتا ہے جو

صحیح نہیں ہے۔

س: مد لازم وقفی میں سکون وقفی کی وجہ سے طول ہو سکتا ہے یا نہ؟  
 ج: سکون وقفی کی وجہ سے طول ہو سکتا ہے لیکن لازم کا طول اولیٰ ہے کیونکہ مد لازم قوی ہے مد عارض وقفی سے لہذا قوی کو ضعیف پر ترجیح ہونی چاہئے جیسے صَوَاف۔

س: حرف موقوف علیہ سے پہلے حرف لین واقع ہو تو کتنی وجہیں جائز ہیں؟  
 ج: تین وجہیں جائز ہیں طول توسط قصر لیکن قصر اولیٰ ہے۔  
 س: حرف لین کے بعد سکون وقفی واقع ہو تو اُس مد کا کیا نام ہے؟  
 ج: مد لین عارض۔  
 س: مد لین عارض میں بحالت روم طول توسط قصر میں سے کون سی وجہ جائز ہے؟  
 ج: صرف قصر ہوگا، طول توسط جائز نہیں۔  
 س: طول توسط کیوں جائز نہیں؟  
 ج: اس لئے کہ مد کے واسطے سبب مد (سکون) چاہئے اور روم کی حالت میں سکون نہیں ہوتا بلکہ حرف متحرک ہوتا ہے۔

### سوالات

س: وقف بالا ظہار کی تعریف کریں؟  
 ج: حرف مدغم یا مخفی پر وقف کرنا یعنی بحالت وقف اخفاء یا ادغام نہ کرنا بلکہ اس حرف کو ظاہر کر کے پڑھنا۔  
 س: وقف بالاثبات کی تعریف کریں؟  
 ج: حرف مد مخدوفہ کو وقف میں ثابت رکھنا۔  
 س: وقف بالتعہید میں روم یا اشام جائز ہے یا نہیں؟  
 ج: جائز ہے۔  
 س: لِنْحٰی پر وقف موافق رسم ہوگا یا موافق وصل؟

- ج: موافق وصل ہوگا۔
- س: راء مشدودہ پر وقف کیا جائے تو راء نہ ہوگی یا باریک؟
- ج: راء مشدودہ موقوفہ نہ پڑھی جائے گی بشرطیکہ ماقبل زیر نہ ہو۔
- س: مد متصل وقفی کی تعریف اور حکم بیان کریں؟
- ج: حرف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں واقع ہو اور اس ہمزہ پر وقف بھی ہو رہا ہو تو ایسے مدہ پر جو مد ہوتا ہے اسے مد متصل وقفی کہتے ہیں۔
- ج: مد متصل وقفی میں توسط (مد متصل کا نہ کہ وقفی کا) جائز ہے اور طول و قصر جائز نہیں۔
- س: مد لازم وقفی کی تعریف اور حکم بیان کریں؟
- ج: حرف مدہ کے بعد سکون لازمی ہو اور اس سکون پر وقف بھی ہو رہا ہو تو ایسے مدہ پر جو مد ہوتا ہے اسے مد لازم وقفی کہتے ہیں۔
- ج: مد لازم وقفی میں طول (مد لازم کا نہ کہ عارض وقفی کا) ہوگا۔

## چھٹا سبق

### محل وقف کے احکام

- س: محل اوقاف میں کس قسم کی رعایت کرنی چاہئے؟
- ج: محل اوقاف کے مراتب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے تاکہ وقف تام و کافی تک سانس پہنچ جانے کے باوجود وقف حسن یا وقف قبیح پر وقف نہ ہو۔
- س: وقف تام کسے کہتے ہیں؟
- ج: ایسی جگہ وقف کرنا کہ لفظاً و معنیاً تعلق منقطع ہو جائے۔
- س: وقف کافی کسے کہتے ہیں؟
- ج: ایسی جگہ وقف کرنا کہ صرف لفظاً تعلق منقطع ہو۔
- س: وقف حسن کسے کہتے ہیں؟
- ج: ایسی جگہ وقف کرنا کہ لفظاً تعلق منقطع نہ ہو۔

- س: وقف قبیح کسے کہتے ہیں؟
- ج: ایسی جگہ وقف کرنا کہ لفظاً و معنیاً تعلق منقطع نہ ہو اور معنی میں قباحت لازم آئے۔
- س: محل اوقاف کی رعایت سے قرآن مجید پڑھنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- ج: تفہیم معنی (معنی کی سمجھ) اور اچھی تلاوت کا باعث بنتا ہے۔
- س: وقف میں کتنی تاخیر ہونی چاہئے؟
- ج: اس قدر تاخیر ہو کہ سانس بآسانی لیا جاسکے۔
- س: اگر کسی کی سانس پھولتی ہو تو کتنی تاخیر کی جاسکتی ہے؟
- ج: حسب ضرورت تاخیر کی جاسکتی ہے تاکہ قرأت اطمینان کے ساتھ ادا ہو۔
- س: تاخیر زیادہ ہو جائے تو اسے وقف کہیں گے یا نہ؟
- ج: وقف نہیں کہیں گے بلکہ یہ سکوت ہوگا جبکہ پڑھنے کا ارادہ ہو ورنہ قطع ہوگا۔
- س: سانس کی تنگی کی وجہ سے درمیان کلام یا وسط کلمہ پر وقف کیا جاسکتا ہے یا نہ؟
- ج: نہیں کیا جاسکتا وقف ہمیشہ کلمہ کے آخر پر ہوتا ہے۔
- س: وقف اختیاری کے لئے محل وقف ضروری ہے یا نہ؟
- ج: ضروری ہے خواہ علامت وقف ہو یا نہ ہو۔
- س: وقف اضطراری کے احکام وقف اختیاری جیسے ہیں یا الگ الگ؟
- ج: وقف اضطراری جمیع احکام میں مثل وقف اختیاری کے ہے لہذا احکام وقف کی رعایت کرنی چاہئے۔
- س: وقف تام پر وقف کرنا کیسا ہے؟
- ج: ضروری ہے۔
- س: وقف تام پر وقف کیوں ضروری ہے؟
- ج: ختم کلام اور کلام کے تمام ہونے کی وجہ سے وقف ضروری ہے۔
- س: وقف کافی پر وقف کرنا کیسا ہے؟
- ج: بہتر ہے۔
- س: وقف کا اصل محل کیا ہے؟



- ج: تعلق لفظی کا نہ ہونا وقف کے لیے اصل محل ہے۔
- س: وقف تام اور کافی پر وقف کرنے کے بعد اعادہ ہوتا ہے یا ابتداء؟
- ج: ابتداء ہوتی ہے اعادہ جائز نہیں۔
- س: وقف حسن پر وقف کرنا کیسا ہے؟
- ج: جائز ہے۔ اس لئے کہ اس پر وقف کرنے سے کوئی قباحت لازم نہیں آتی۔
- س: وقف حسن پر وقف کرنے کے بعد ابتداء ہوگی یا اعادہ؟
- ج: آیت پر وقف ہو تو ابتداء اور درمیان آیت میں وقف ہو تو اعادہ ہوگا۔
- س: وقف قبیح پر وقف کرنا کیسا ہے؟
- ج: وقف اختیاری جائز نہیں اس لیے کہ اس پر وقف کرنے سے قباحت لازم آتی ہے۔
- س: جو لوگ وقف تام یا وقف کافی کے مواقع نہیں سمجھ سکتے انہیں کہاں وقف کرنا چاہئے؟
- ج: علامت وقف پر بوقت ضرورت وقف کریں۔
- س: موضع سکتہ پر وقف جائز ہے یا نہ؟
- ج: اگر موضع سکتہ پر علامت وقف نہیں تو سکتہ کرنا چاہئے وقف جائز نہیں البتہ جس علامت وقف پر سکتہ مرسوم ہے وہاں وقف بھی جائز ہے لہذا سورہ کہف اور یونس میں سکتہ کی جگہ وقف بھی جائز ہے باقی دو جگہ جائز نہیں ہے۔
- س: وقف قبیح پر وقف کرنے کے بعد ابتداء ہوگی یا اعادہ؟
- ج: اعادہ ضروری ہے۔
- س: حروف مقطعات پر وقف جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز نہیں اگر اضطرا را وقف ہو جائے تو پھر سے ابتداء کرنا چاہئے البتہ آخر حرف پر وقف جائز ہے۔
- س: بلا ضرورت وقف کرنا کیسا ہے؟
- ج: جائز نہیں ہے۔
- س: بلا وجہ تاخیر کرنا کیسا ہے؟
- ج: جائز نہیں ہے۔

### سوالات

- س: محل اوقاف میں کسی قسم کی رعایت کرنی چاہئے؟
- ج: محل اوقات کے مراتب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وقف تام اور وقف کافی کو چھوڑ کر وقف حسن یا وقف قبیح پر وقف کیا جائے۔
- س: وقف میں توقف اور تاخیر کس قدر ہونی چاہئے؟
- ج: اس قدر کہ سانس بآسانی لیا جاسکے۔
- س: وقف اضطراری کی تعریف اور مثال بیان کریں؟
- ج: جو وقف بلا قصد واقع ہو (سانس کی تنگی کی وجہ سے) اسے وقف اضطراری کہتے ہیں۔
- س: وقف تام کی تعریف اور حکم بیان کرو؟
- ج: ایسی جگہ وقف کیا جائے جہاں لفظاً و معنیاً تعلق منقطع ہو جائے، وقف تام کے بعد ابتداء ہوتی ہے اعادہ جائز نہیں۔
- س: وقف کافی کی تعریف اور حکم بیان کرو؟
- ج: ایسی جگہ وقف کیا جائے جہاں لفظاً تعلق منقطع ہو، وقف کافی کے بعد ابتداء ہوتی ہے اعادہ جائز نہیں۔
- س: وقف حسن اور قبیح پر وقف اختیاری جائز ہے یا نہیں؟
- ج: وقف حسن پر وقف اختیاری جائز ہے بہتر نہیں ہے اور وقف قبیح پر وقف اختیاری جائز نہیں ہے۔

### ساتواں سبق

#### علامت وقف اور علامت وصل کے احکام

- س: ساتویں سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
- ج: علامت وقف اور علامت وصل کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔
- س: گول دائرہ کس کی علامت ہے؟

- ج: آیت پوری ہونے کی علامت ہے اس علامت کو آیت بھی کہتے ہیں۔
- س: آیت پر وقف کا کیا حکم ہے؟
- ج: ادائے سنت کے خیال سے وقف کرنا مستحب ہے۔
- س: قرأت میں اصل وقف مستحب ہے یا وصل؟
- ج: وصل مستحب ہے۔
- س: آیت پر وقف کرنا کب ضروری ہوتا ہے؟
- ج: اگر کسی جگہ آیت کا ظاہر کرنا ہی مقصود ہو تو ایسی صورت میں وقف کرنا ضروری ہوتا ہے۔
- س: ”ہ“ یہ کس چیز کی علامت ہے؟
- ج: آیت کے مختلف فیہ ہونے کی علامت ہے یعنی علماء وقف میں سے بعض کے نزدیک آیت ہے اور بعض کے نزدیک آیت اس جگہ نہیں ہے۔
- س: مذکورہ علامت کا کیا حکم ہے؟
- ج: آیت سمجھ کر وقف کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔
- س: کیا امام عاصم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس علامت کا مطلب یہ ہے کہ یہاں آیت نہیں ہے؟
- ج: اس کی کوئی اصلیت نہیں ہے کیونکہ قراء سبعہ کو اختلاف آیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
- س: ”م“ کس کی علامت ہے؟
- ج: وقف لازم کی علامت ہے۔
- س: وقف لازم کا کیا حکم ہے؟
- ج: بوجہ ختم کلام یہاں وقف کرنا لازم ہے تاکہ وصل کرنے سے کسی قسم کی قباحہ لازم نہ آئے۔
- س: ”ط“ کس کی علامت ہے؟
- ج: وقف مطلق کی علامت ہے۔

- س: علامت ”ط“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: بوجہ ختم کلام وقف تام ہے اسلئے وقف کرنا ضروری ہے تاکہ وصل کرنے سے اتصال کلام کا التباس لازم نہ آئے۔
- س: ”ج“ کس کی علامت ہے؟
- ج: وقف جائز کی علامت ہے۔
- س: علامت ”ج“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: بوجہ تفہیم معنی اور تحسین قرأت وقف کرنا مستحسن ہے۔
- س: ”ز“ کس کی علامت ہے؟
- ج: وقف مجوز کی علامت ہے۔
- س: علامت ”ز“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہ وقف ضعیف ہے تاہم وقف کرنے کی اجازت ہے جبکہ وقف قوی دور ہو۔
- س: ”ص“ کس کی علامت ہے؟
- ج: وقف مرض کی علامت ہے۔
- س: علامت ”ص“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: وقف ضعیف ہے اور عند الضرورت وقف کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔
- س: ”ق“ کس کی علامت ہے؟
- ج: قِيلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ (اس پر وقف کہا گیا ہے) کی علامت ہے۔
- س: علامت ”ق“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: وقف ضعیف ہے، وقف کر لیا گیا تو کوئی حرج نہیں۔
- س: ”ك“ کس کی علامت ہے؟
- ج: كَذَلِكَ کی علامت ہے۔
- س: علامت ”ك“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہ اگر علامت وقف کے بعد واقع ہو تو وقف کے حکم میں ہے اور اگر علامت وصل کے بعد واقع ہو تو وصل کے حکم میں ہے یعنی اس سے پہلے وقف والی

- علامت ہے تو یہاں ٹھہر سکتے ہیں اور اگر اس سے پہلے وصل والی علامت ہو تو یہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے بلکہ ملا کر پڑھنا چاہئے۔
- س: قَفَّ کس کا مخفف ہے؟
- ج: قَدْ يُوقَفْ کا مخفف ہے۔ یہ وقف اضعف ہے۔
- س: کیا یہ صیغہ امر ہے؟
- ج: نہیں۔
- س: ”قَفَّ“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: اگر اس پر وقف ہو گیا تو کوئی حرج نہیں البتہ وقف اختیاری بہتر نہیں ہے۔
- س: صَلَّ کس کا مخفف ہے؟
- ج: قَدْ يُوصَلْ کا مخفف ہے۔ یہ وقف اضعف ہے۔
- س: کیا یہ صیغہ امر ہے؟
- ج: نہیں۔
- س: صَلَّ کا کیا حکم ہے؟
- ج: اس پر نسبت وقف کے وصل پسند کیا گیا ہے اور یہ قَدْ يُوقَفْ کا مقابل ہے۔
- س: قَفَّ اور صَلَّ میں کیا فرق ہے؟
- ج: قَفَّ پر بمقابل صَلَّ وقف رائج ہے اور صَلَّ میں وصل رائج ہے۔
- س: صَلَّے کس کا مخفف ہے؟
- ج: اَلْوَصْلُ اَوَّلٰی کا مخفف ہے۔
- س: ”صَلَّے“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہاں وصل کرنا چاہئے اور اگر وقف کر لیا تو اعادہ ضروری ہو گا۔
- س: ”لا“ کس کا مخفف ہے؟
- ج: لَا وَقَفَّ عَلَيْهِ کا مخفف ہے۔
- س: ”لا“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: وقف قبیح کی علامت ہے اس پر وقف ناجائز ہے۔

- س: لا پر وقف کیوں ناجائز ہے؟
- ج: اتصال کلام کی وجہ سے وصل ضروری ہے اور وقف ناجائز ہے۔
- س: ”قَلَّا“ کس کا مخفف ہے؟
- ج: قَلِيلٌ لَا وَقْفَ عَلَيْهِ کا مخفف ہے۔
- س: قَلَّا کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہ وقف مختلف فیہ ہے یعنی بعض کے نزدیک وقف ہے اور بعض کے نزدیک وقف نہیں ہے لہذا جن کے نزدیک وقف ہے ان کے نزدیک اعادہ نہ ہوگا بلکہ مابعد سے ابتداء ہوگی اور جن کے نزدیک وقف نہیں ہے ان کے نزدیک بوقت ضرورت اعادہ ہوگا۔
- س: ”لَا“ کس کی علامت ہے؟
- ج: آیت لا کی علامت ہے۔
- س: ”لَا“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہ وقف قبیح نہیں ہے بلکہ آیت ہونے کی وجہ سے وقف جائز ہے البتہ وصل بہتر ہے اور اگر وقف کر دیا تو ابتداء ہوگی اعادہ نہ ہوگا۔
- س: ”: :“ کس کی علامت ہے؟
- ج: وقف معافہ کی علامت ہے۔
- س: وقف معافہ کا مخفف کیا ہے؟
- ج: مع
- س: وقف معافہ کا کیا حکم ہے؟
- ج: وقف معافہ کا حکم یہ ہے کہ نہ دونوں جگہ وقف کیا جائے اور نہ ہی دونوں جگہ وصل کرنا چاہئے لہذا وصل اول وقف ثانی یا وقف اول وصل ثانی کرنا چاہئے۔
- س: دونوں جگہ وقف یا دونوں جگہ وصل سے کیا لازم آتا ہے؟
- ج: درمیان والا لکھ بے ربط ہو جاتا ہے یا معنی سمجھنے میں دقت پیش آتی ہے۔
- س: ”وقفہ“ کس کا مخفف ہے؟

- ج: الْوُقُوفُ مَعَ السَّكُوتِ کا مخفف ہے۔
- س: وقفہ کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہ سکتے طویلہ ہے ایسے مواقع پر جائز ہے جہاں مرسوم ہو اس میں وقف جتنی تاخیر ہوتی ہے۔
- س: ”وقف النبی ﷺ“ سے کیا مراد ہے؟
- ج: درمیان آیت میں رسول اللہ ﷺ سے گیارہ جگہ وقف ثابت ہے اسے وقف النبی ﷺ کہتے ہیں۔
- س: وقف النبی ﷺ کا کیا حکم ہے؟
- ج: ایسی جگہ وقف مستحب ہے۔
- س: ”وقف منزل“ سے کیا مراد ہے؟
- ج: یہ وقف جبریل ہے یعنی نزول قرآن کے وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جس جگہ وقف کیا وہاں نبی کریم ﷺ نے بھی وقف کیا اسے وقف منزل یا وقف جبریل کہتے ہیں۔
- س: ”وقف منزل“ کا کیا حکم ہے؟
- ج: یہ وقف مستحب ہے۔
- س: وقف غفران سے کیا مراد ہے؟
- ج: ایسی جگہ وقف کرنا کہ معنی کی وضاحت ہو اور سننے والے پر بشارت پیدا ہوتی ہو اس کو وقف غفران کہتے ہیں؟
- س: وقف غفران کا کیا حکم ہے؟
- ج: وقف کرنا بہتر ہے۔
- س: ”وقف کفران“ سے کیا مراد ہے؟
- ج: جہاں وقف کرنے سے خاص قسم کی قباحت ہوتی ہو اور سامع ایسے معنی کا عقیدہ کرے تو موجب کفر ہو اسے وقف کفران کہتے ہیں۔
- س: وقف کفران کا کیا حکم ہے؟

ج: وقف نہ کرنا چاہئے۔

### تنبیہات وقف

س: وقف کرنے کے بعد ابتداء اصل ہے یا اعادہ؟

ج: وقف کرنے کے بعد اصل یہی ہے کہ ابتداء کی جائے۔

س: علامت وقف پر وقف کرنے کے بعد اعادہ جائز ہے یا نہ؟

ج: جائز نہیں ہے۔

س: علامات وقف کی ترتیب میں کس چیز کا لحاظ رکھنا چاہئے؟

ج: علامات وقف کی قوت اور ضعف کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

س: سب سے قوی علامت وقف کونسی ہے؟

ج: علامت ”م“ (وقف لازم کی علامت)

س: سب سے ضعیف علامت کون سی ہے؟

ج: صل۔

س: علامت قویہ کے ہوتے ہوئے ضعیف علامت پر ٹھہرنا چاہئے یا نہ؟

ج: قوی علامت پر ٹھہرے ضعیف پر نہ ٹھہرے۔

س: آیت پر کوئی علامت وقف مرسوم ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: قوی علامت والی آیت پر ٹھہرنا زیادہ بہتر ہے نسبت ضعیف علامت والی آیت کے۔

س: اگر کسی ایک جگہ کئی علامتیں مرسوم ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج: قوی علامت کا اعتبار کرنا چاہئے اور حسب ضرورت بھی عمل کرنا جائز ہے۔

س: علامت وصل کتنی اور کون سی ہیں؟

ج: علامت وصل دو ہیں۔ (۱) صلے (۲) لا

س: علامت وصل کا کیا حکم ہے؟

ج: وقف اختیاری جائز نہیں ہے۔



- س: علامت وصل پر وقف اختیاری کیوں ناجائز ہے؟
- ج: اس لیے کہ محل وقف ہی نہیں ہے۔
- س: قرأت ترتیل سے کیا مراد ہے؟
- ج: ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا مراد ہے۔
- س: قرأت ترتیل کا کیا حکم ہے؟
- ج: ہر آیت اور علامت وقف پر کرنا بہتر ہے تاکہ قرأت اطمینان کے ساتھ ادا ہو اور معنی سمجھنے میں آسانی ہو۔
- س: قرأت حد سے کیا مراد ہے؟
- ج: جگت (جلدی) کے ساتھ پڑھنے کا نام ہے۔
- س: قرأت حد کا کیا حکم ہے؟
- ج: ہر آیت اور علامت وقف پر بلا ضرورت وقف نہ کرنا بہتر ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ کلام اللہ پڑھا جاسکے۔
- س: قرأت تدویر سے کیا مراد ہے؟
- ج: درمیانی حالت سے پڑھنے کو قرأت تدویر کہتے ہیں۔
- س: قرأت تدویر کا کیا حکم ہے؟
- ج: میانہ روی اختیاری کرنا بہتر ہے اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ وقف ضعیف پر نہ ٹھہرے اور وقف قوی پر ٹھہرے تاکہ قرأت باحسن وجوہ ادا ہو۔

### سوالات

- س: آیت کے بعد علامت وقف واقع ہو تو کسی پر ٹھہرنا چاہئے؟
- ج: قوی علامت پر ٹھہرنا چاہئے۔
- س: ”م“ اور ”ط“ کا حکماً فرق بیان کریں نیز ان پر وقف نہ کرنے میں کیا حرج ہے؟
- ج: (۱) ”م“ وقف لازم کی علامت ہے اور ”ط“ وقف مطلق کی علامت ہے۔

(۲) ”م“ پر وقف نہ کرنے سے قباحۃً لازم آتی ہے اور ”ط“ پر وقف نہ کرنے سے کلام کا التباس لازم آتا ہے۔

- س: ز، ص، ق، قف، صلیٰ، صلیٰ میں ہر ایک کا حکماً فرق بیان کریں۔
- ج: ز: وقف ضعیف ہے تاہم وقف کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔
- ص: وقف ضعیف ہے، عند الضرورت وقف کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔
- ق: وقف ضعیف ہے، اس پر وقف کر لیا گیا تو کوئی حرج نہیں ہے۔
- قف: وقف اختیاری بہتر نہیں ہے۔ اگر وقف ہو گیا تو کوئی حرج نہیں ہے۔
- صل: اس پر بہ نسبت وقف کے وصل پسند کیا گیا ہے۔
- صلیٰ: وقف حسن کی علامت ہے، وقف جائز ہے مگر وصل بہتر ہے، درمیان آیت پر وقف کی صورت میں بوجہ ضرورت و عدم قباحۃً اعادہ ضروری ہے۔
- س: آیت لا اور صلیٰ پر وقف کرنے کے بعد ابتداء ہوگی یا اعادہ؟
- ج: ابتداء ہوگی۔
- س: وقف معافۃ کی تعریف اور اس کا حکم بیان کرو؟
- ج: آیت یا درمیان آیت میں دو جگہ تین تین نقطے مرسوم ہوتے ہیں اسے وقف معافۃ کہتے ہیں۔
- اس کا حکم یہ ہے کہ نہ دونوں جگہ وقف کرنا چاہئے اور نہ دونوں جگہ وصل کرنا چاہئے یعنی وصل اول وقف ثانی یا وقف اول وصل ثانی کرنا چاہئے۔

### آٹھواں سبق

#### سکتہ کی تعریف اور اس کے احکام

- س: آٹھویں سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟
- ج: سکتہ کی تعریف اور اس کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔
- س: سکتہ کسے کہتے ہیں؟
- ج: آواز بند کر دینا اور سانس نہ توڑنا اس کو سکتہ کہتے ہیں۔

- س: سکتہ کرتے وقت متحرک حرف کو کیسے پڑھنا چاہئے۔
- ج: سکتہ کرتے وقت متحرک کو ساکن کرنا چاہئے کیونکہ سکتہ از قسم وقف ہے۔
- س: دوزیر والی تنوین پر کیسے سکتہ کرنا چاہئے؟
- ج: تنوین کو الف سے بدلنا چاہئے۔
- س: سکتہ میں کتنی تاخیر ہونی چاہئے؟
- ج: وقف سے کم تاخیر ہوگی مگر انہی کم نہ ہو کہ سامع کو سکتہ کرنے کا علم ہی نہ ہو۔
- س: دوزیر اور دو پیش والی تنوین پر سکتہ کیسے ہوگا؟
- ج: تنوین کو سکتہ میں وقف کی طرح حذف کر دینا چاہئے۔
- س: سکتہ موقوف علی الوقف ہے یا موقوف علی الوصل ہے؟
- ج: موقوف علی الوصل ہے یعنی وصل کی صورت میں سکتہ ہوتا ہے اگر وقف کر دیا تو سکتہ کا وجوب اور جواز ساقط ہو جائے گا۔
- س: سکتہ کی حالت میں روم و اشام جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے (اگرچہ بوجہ تکلف مستعمل نہیں ہے)۔
- س: سکتہ کہاں کرنا چاہئے؟
- ج: جہاں سکتہ ثابت ہو۔
- س: کیا ہر حرف ساکن پر سکتہ جائز ہے؟
- ج: ہر ساکن پر سکتہ جائز نہیں البتہ اگر حرف صحیح ساکن کے بعد ہمزہ آجائے تو بطریق جزری سکتہ جائز ہے۔
- س: سکتہ کرتے وقت حرف مدغم کیسے پڑھا جائے گا؟
- ج: حرف مدغم کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہئے جیسے من سکتہ راق۔
- س: ہر محل وقف پر سکتہ جائز ہے یا نہ؟
- ج: ہر محل وقف پر سکتہ جائز نہیں البتہ جن علامات پر سکتہ مرسوم ہے (من مرفدنا
- ہذا) یا آیات پر سکتہ جائز ہے۔
- س: آیات پر سکتہ روایت جائز ہے یا نہ؟

- ج: روایت جائز نہیں اگر بلا لحاظ روایت نکتہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔
- س: نکتہ کی علامت کیا ہے؟
- ج: نکتہ کی علامت "س" ہے۔
- س: نکتہ میں وقف سے زیادہ تاخیر ہوگئی تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ج: ایسا نکتہ کرنا جائز نہیں ہے۔
- س: اگر حروف مد کے بعد نکتہ کیا جائے تو مد کرنا جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے جیسے الحمد لله رب العلمین O الرحمن الرحیم O (آیات پر نکتہ)
- س: مد متصل پر نکتہ کیا جائے تو طول تو وسط قصر جائز ہونگے یا نہ؟
- ج: تو وسط بہتر ہے، طول بوجہ سکون عارض جائز ہے اور قصر جائز نہیں جیسے یضدیر  
الوعاء۔
- س: نکتہ کی حالت میں مد منفصل جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز نہیں (کیونکہ سبب مد نہیں)۔
- س: نکتہ کے بعد ابتداء ہوگی یا اعادہ؟
- ج: ابتداء ہوگی اعادہ جائز نہیں۔
- س: نکتہ کیوں کیا جاتا ہے؟
- ج: جہاں انفصال معنی کی وجہ سے وصل اور اتصال کلام کی وجہ سے وقف مناسب نہیں ہوتا وہاں نکتہ کیا جاتا ہے تاکہ معنی کی وضاحت ہو۔
- س: حروف مقطعات پر نکتہ ہے یا نہ؟
- ج: نہیں ہے البتہ حروف مقطعات کے بعد آیت ہو تو نکتہ جائز ہے۔
- س: جن کلمات کے آخر میں ہائے نکتہ ہے وہاں نکتہ جائز ہے یا نہ؟
- ج: ہائے نکتہ درمیان آیت میں ہے تو نکتہ جائز نہیں ہے اور اگر ہائے نکتہ کے بعد آیت ہو تو نکتہ جائز ہے۔
- س: نکتہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ج: دو قسمیں ہیں۔ (۱) نکتہ لفظی (۲) نکتہ معنوی۔

- س: سکتہ لفظی کسے کہتے ہیں؟
- ج: اگر حرف صحیح ساکن کے بعد ہمزہ آجائے تو وہاں سکتہ کیا جاتا ہے اسے سکتہ لفظی کہتے ہیں یہ سکتہ بطریق جزری جائز ہے۔
- س: سکتہ لفظی وصل کے حکم میں ہے یا وقف کے حکم میں؟
- ج: سکتہ لفظی وصل کے حکم میں ہے۔
- س: سکتہ معنوی کسے کہتے ہیں؟
- ج: آیات پر اور وہ سکتے جو مرسوم ہیں انہیں معنوی سکتے کہتے ہیں۔
- س: سکتہ معنوی وقف کے حکم ہے یا وصل کے حکم میں؟
- ج: سکتہ معنوی وقف کے حکم میں ہے۔
- س: حضرت حفص رحمہ اللہ کی روایت میں کتنے سکتے واجب ہیں؟
- ج: چار کلمات پر سکتہ واجب ہے۔
- (۱) سورہ کہف میں لفظ عَوْجَا پر (۲) سورہ یس میں مِنْ مَّرْقَدِنَا پر (۳) سورہ قیامہ میں قِيلَ مَنْ پر (۴) سورہ مطففین میں کَلَّا بَلْ پر
- س: علامات وقف میں سے کس جگہ سکتہ واجب ہے؟
- ج: سورہ یس میں مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ پر سکتہ واجب ہے۔ اور اس پر وقف لازم کی علامت ”م“ ہے۔ (وقف و سکتہ دونوں درست ہیں)
- س: ائمہ وقف کے نزدیک درمیان آیت میں کتنے سکتے جائز ہیں؟
- ج: چار جگہ جائز ہے۔
- (۱) سورہ اعراف میں ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا پر (۲) سورہ اعراف میں اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا پر (۳) سورہ یوسف میں اَعْرِضْ عَنْ هَذَا پر (۴) سورہ قصص میں يُصْدِرُ الرَّعَاءُ پر۔

### تنبیہات سکتہ

- س: جو سکتے ائمہ وقف کے نزدیک جائز ہیں ان کو روایۃ کیا جاسکتا ہے یا نہ؟
- ج: روایۃ نہیں کیا جاسکتا ورنہ کذب فی الروایۃ لازم آئے گا البتہ بلا لحاظ روایت سکتہ کرنا جائز ہے۔
- س: آیات پر سکتہ کیوں کیا جاتا ہے؟
- ج: لغرض الاعلان، یعنی سامعین کو آیت بتلانے کے لیے سکتہ کیا جاتا ہے جیسے آخری حرف کی حرکت بتلانے کے لیے روم و اشمام کیا جاتا ہے۔
- س: کسی آیت پر سکتہ کرنا اور کسی پر نہ کرنا کیسا ہے؟
- ج: یہ مناسب نہیں ہے کیونکہ بعض آیات کی اطلاع سامعین کو نہ ہوگی۔
- س: بلا ثبوت سکتہ کرنا کیسا ہے؟
- ج: جائز نہیں ہے۔
- س: بلا ضرورت سکتہ کرنا کیسا ہے؟
- ج: بہتر نہیں ہے۔
- س: سکتہ کرتے وقت کس چیز کا خیال رکھنا چاہئے؟
- ج: سکتہ کرتے وقت ہمزہ یا ہا کی آواز پیدا نہ ہو ورنہ ایک حرف کی زیادتی ہے لحن جلی لازم آئے گا۔
- س: یہ جو مشہور ہے کہ سورہ فاتحہ میں سات جگہ سکتہ ہے، یہ بات درست ہے یا نہ؟
- ج: یہ بالکل غلط اور بے اصل ہے۔

### سوالات

- س: سکتہ از قسم وقف ہے، اس کا مطلب بیان کرو۔
- ج: یعنی کیفیت سکتہ، کیفیت وقف کے حکم میں ہے۔ سکتہ بھی جمیع احکام میں مثل وقف کے ہے۔
- س: سکتہ کرتے وقت پڑھنے والے کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: آواز بند کرے، سانس نہ توڑے، زیادہ تاخیر نہ کرے، جہاں سکوت ثابت ہے وہیں سکوت کرے، حرف مدغم کو ظاہر کر کے پڑھے، سکوت کے بعد ابتداء کرے، ہائے سکوت (درمیان آیت) پر سکوت نہ کرے، بلا ضرورت سکوت نہ کرے، سکوت کرتے وقت ہمزہ یا ہا کی آواز ظاہر نہ ہونے دے۔

س: آیات اور علامات وقف پر سکوت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج: آیات پر سکوت جائز ہے اور علامات وقف میں سے جہاں سکوت مرسوم ہو صرف وہاں سکوت کرنا جائز ہے۔

س: لفظ من مرقداً پر وقف ضروری ہے یا سکوت؟

ج: اگر وقف نہ کیا گیا تو سکوت کرنا واجب ہے، وقف کرنا بھی درست ہے۔

س: سکوت میں کس قدر توقف اور تاخیر ہونی چاہئے؟

ج: سکوت میں وقف سے کم تاخیر ہوگی مگر نہ اتنی کہ سامع کو سکوت کرنے کا علم ہی نہ ہو، اور اگر سکوت کرنے میں وقف سے زیادہ تاخیر ہوگئی تو ایسا سکوت کرنا جائز نہیں۔

## نواں سبق

### سکوت کی تعریف اور اس کے احکام

س: نویں سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

ج: سکوت کی تعریف اور اس کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

س: سکوت کسے کہتے ہیں؟

ج: وقف کرنے کے بعد قرآن کے متعلق کسی ضرورت سے ابتداء کرنے میں جو

تاخیر ہو اس کو سکوت کہتے ہیں؟

س: سکوت میں ابتداء اور ارادۂ قرأت ضروری ہے یا نہ؟

ج: سکوت میں بھی وقف کی طرح ابتداء اور ارادۂ قرأت ضروری ہے۔

س: سکوت کی حالت میں ذہن کسی دوسری طرف منتشر ہو گیا یا ارادہ منقطع ہو جائے

تو سکوت ہوگا یا نہ؟

- ج: سکوت نہ ہوگا۔ (بلکہ قطع ہو جائے گا)۔
- س: سکوت جمیع احکام میں مثل وقف کے ہے یا نہ؟
- ج: سکوت جمیع احکام میں مثل وقف کے ہے۔
- س: سکوت کے بعد استعاذہ کی حاجت ہے یا نہیں؟
- ج: استعاذہ کی حاجت نہیں ہے۔
- س: سکوت کے توقف اور تاخیر کی کوئی حد ہے یا نہ؟
- ج: کوئی حد نہیں ہے، تاہم طویل سکوت منسب نہیں اس لئے کہ وقف اور سکوت سے قرأت افضل ہے۔
- س: کام اجنبی سے سکوت جاتا رہے گا یا نہ؟
- ج: سکوت جاتا رہے گا۔
- س: وقت گزرنے یا جگہ بدلنے سے سکوت کا حکم ساقط ہوگا یا نہ؟
- ج: سکوت کا حکم ساقط نہ ہوگا۔ دیر تک کھانسی آتی رہی یا بھولنے پر قرآن مجید دیکھنے کے لئے دوسری جگہ جانے کی ضرورت پڑی تو کوئی حرج نہیں یہ بھی سکوت کے حکم میں ہے۔
- س: قاری وقف کرنے کے بعد تجوید و قرأت کسی مسئلہ کی طرف متوجہ ہو یا کسی آیت کی تفسیر بیان کرنے لگے تو سکوت ہوگا یا نہ؟
- ج: یہ بھی سکوت ہی ہوگا۔
- س: مشق کرتے کراتے وقت سننے سنانے کی وجہ سے درمیان قرأت میں جو تاخیر ہو گی وہ سکوت ہے یا نہ؟
- ج: سکوت ہے۔
- س: سکوت میں شاگرد کو تنبیہ کی گئی تو سکوت ہوگا یا نہ؟
- ج: سکوت ہی ہے بشرطیکہ کام فحش نہ اٹکے اگر کام فحش نکل گیا تو سکوت کا حکم ساقط ہو جائے گا۔
- س: منافی قرأت سے سکوت رہے گا یا نہ؟



- ج: سکوت جائز ہے۔
- س: سکوت جائز ہے تو اہل تہذیب و تمدن کی کیا بات؟
- ج: ابتدا کرتے وقت پھر اسناد دہکراتا جائے۔
- س: وقف بظہراری کی حالت میں اگر تاخیر مزید ہو تو سکوت ہوگا یا نہ؟
- ج: یہ بھی سکوت ہی ہوگا۔
- س: کسی آیت پر تکرار یا کسی سورۃ کے بار بار پڑھنے کی وجہ سے جو تاخیر درمیان میں ہوگی وہ سکوت ہے یا نہ؟
- ج: وہ سکوت نہیں بلکہ عین قرأت ہے۔
- س: بلاوجہ سکوت صحیح ہے یا نہ؟
- ج: بلاوجہ سکوت درست نہیں ہے (وقف قطع کے حکم میں ہے)۔
- س: سکوت کہاں کرنا چاہئے؟
- ج: سکوت ہمیشہ آیت پر کرنا چاہئے۔
- س: علامات وقف پر سکوت درست ہے یا نہ؟
- ج: جائز ہے مگر بہتر نہیں۔
- س: درمیان آیت میں (جہاں علامت وقف نہ ہو) سکوت جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز نہیں ہے۔
- س: موضع سکتہ پر سکوت جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز نہیں اس لیے کہ یہ محل وقف ہی نہیں۔
- س: تلاوت کے وقت دوسرا شغل کیسا ہے؟
- ج: یہ خلاف ادب ہے۔
- س: سکوت کی حالت میں چائے اور پانی کا استعمال کیسا ہے؟
- ج: مناسب نہیں ہے اور اگر قرأت میں شغل واقع ہو تو جائز نہیں۔

### سوالات

- س: سکوت اور سکنتہ میں حقیقتاً کیا فرق ہے؟
- ج: (۱) سکوت میں تاخیر زیادہ ہوتی ہے اور سکنتہ میں تاخیر کم ہوتی ہے۔
- (۲) سکوت میں آواز اور سانس دونوں ٹوٹ جاتے ہیں جبکہ سکنتہ میں صرف آواز ٹوٹ جاتی ہے سانس نہیں ٹوٹتا۔
- (۳) سکنتہ وہاں ہوتا ہے جہاں مرسوم ہو یا ثابت ہو جبکہ سکوت مرسوم نہیں ہوتا اور وہ آیت و علامت وقف (درمیان آیت پر) ہو سکتا ہے۔
- (۴) موضع سکنتہ پر سکوت جائز نہیں جبکہ موضع سکوت پر سکنتہ مرسوم یا ثابت ہو تو جائز ہے۔
- س: سکوت کی ضرورت اور محل بیان کریں۔
- ج: دیر تک کھانسی کا آنا یا بھولنے پر قرآن مجید دیکھنے کے لئے دوسری جگہ جانا، تجوید و قرأت کے کسی مسئلہ کی طرف متوجہ ہونا یا کسی آیت کی تفسیر بیان کرنا وغیرہ سکوت کی ضرورت ہے اور سکوت کا محل آیت یا علامت وقف ہے۔
- س: سکوت کے بعد ابتداء کرتے وقت استعاذہ ہوگا یا نہیں؟
- ج: استعاذہ نہیں ہوگا۔
- س: سکوت میں کس قدر تاخیر کی جاسکتی ہے؟
- ج: سکوت کے توقف اور تاخیر کی کوئی حد نہیں ہے۔
- س: کن باتوں سے سکوت کا حکم ساقط ہو جاتا ہے؟
- ج: ذہن منتشر ہونے، ارادہ منقطع ہونے، کلام اجنبی، کلام فحش سے سکوت کا حکم ساقط ہو جاتا ہے۔

### دسواں سبق

#### قطع کی تعریف اور اس کے احکام

- س: دسویں سبق میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

- ج: قطع کی تعریف اور اس کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔
- س: قطع کسے کہتے ہیں؟
- ج: وقف کرنے کے بعد پھر نہ پڑھنے کو قطع کہتے ہیں۔
- س: وقف کرنے کے بعد اگرچہ پڑھنے کا ارادہ نہ ہو لیکن پڑھنا بند نہیں کیا تو اسے قطع کہیں گے یا نہ؟
- ج: اسے قطع نہیں کہیں گے۔
- س: وقف کرنے کے بعد پھر نہ پڑھا گیا اگرچہ ارادہ تھا تو یہ قطع ہے یا نہ؟
- ج: یہ قطع ہے۔
- س: قطع قرأت کو قطع ارادہ لازم ہے یا نہ؟
- ج: قطع قرأت کو قطع ارادہ لازم ہے لیکن اگر کوئی مانع پیدا ہو گیا تو اس سے بھی قطع ہو جائے گا۔
- س: سلام کا جواب دینا قطع ہے یا نہیں؟
- ج: یہ قطع ہے۔
- س: قطع کی کتنی صورتیں ہیں؟
- ج: قطع کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) قطع حقیقی (۲) قطع اتفاقی
- س: قطع حقیقی کسے کہتے ہیں؟
- ج: قرأت کا ختم کرنا ہی مقصود ہو تو اس کو قطع حقیقی کہتے ہیں۔
- س: قطع اتفاقی کسے کہتے ہیں؟
- ج: اثنائے قرأت میں کوئی امر مانع ہو تو اس کو قطع اتفاقی کہیں گے۔
- س: سکوت میں منافی قرأت ہو گیا تو قطع ہو گا یا نہ؟
- ج: قطع ہو جائے گا۔
- س: اثنائے قرأت میں قطع لازم آئے تو ابتداء کے لئے استعاذہ کرنا چاہئے یا نہ؟
- ج: استعاذہ کرنا چاہئے۔
- س: بلا وجہ سکوت کیا تو قطع ہو جائے گا یا نہ؟

- ج: قطع ہو جائے گا۔
- س: قطع (اتفاقی) کے بعد عدم ابتداء ضروری ہے یا نہ؟
- ج: عدم ابتداء ضروری نہیں ہے۔
- س: قطع حقیقی کو عدم ابتداء لازم ہے یا نہ؟
- ج: لازم ہے۔
- س: قطع کے بعد توقف اور تاخیر شرط ہے یا نہ؟
- ج: شرط نہیں ہے۔
- س: سکوت میں پڑھنے کا خیال جاتا رہا تو قطع ہوگا یا نہ؟
- ج: قطع ہوگا۔
- س: قرآن مجید ختم کیا قطع ہوگا یا نہ؟
- ج: قطع نہ ہوگا تا وقتیکہ کہ پڑھنے کا ارادہ منقطع نہ ہو۔
- س: قطع، وقف کی قسم میں ہے یا نہ؟
- ج: قطع از قسم وقف ہے۔
- س: قطع کا کیا حکم ہے؟
- ج: قطع جمیع احکام میں مثل وقف کے ہے۔
- س: قطع کا مقطع (موقف و محل) کیا ہے؟
- ج: دو مقطع ہیں۔ (۱) رکوع (۲) آیت
- س: مقطع کی علامت کیا ہے؟
- ج: ”ع“ جسے عوام الناس اب رکوع کہنے لگے ہیں۔
- س: کیا مقطع کو رکوع کہا جاسکتا ہے؟
- ج: جی ہاں کیونکہ عموماً علامت مقطع (ع یا آیت) پر رکعت کی جاتی ہے۔
- س: قطع کہاں بہتر ہے؟
- ج: منزل، ختم سورت، ختم پارہ، ربع، نصف یا رکوع پر قطع بہتر ہے۔
- س: جن آیات پر علامت وصل (لا، صلے) ہے ان پر قطع کیسا ہے؟

- ج: قطع نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔
- س: درمیان آیت یا علامت وقف (درمیان آیت) پر قطع جائز ہے یا نہ؟
- ج: جائز نہیں ہے۔
- س: قطع کرتے وقت کیا پڑھنا چاہئے کہ سامع کو قطع کا علم ہو جائے؟
- ج: صدق اللہ العلیٰ العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم ونحن علیٰ ذلک من الشاہدین والحمد للہ رب العلمین۔ کہنا بہتر ہے۔
- س: اثنائے قرأت کون سی بات سے بچنا ضروری ہے؟
- ج: اثنائے قرأت ہر ایسی بات سے بچنا چاہئے جس سے قطع لازم آئے۔

### سوالات

- س: قطع کی تعریف اور صورتیں بیان کریں؟
- ج: وقف کرنے کے بعد پھر نہ پڑھنے کو قطع کہتے ہیں اس کی چند صورتیں درج ذیل ہیں۔
- (۱) وقف کرنے کے بعد پھر نہ پڑھا گیا۔ (۲) سکوت میں منافی قراءت بات ہو جائے۔ (۳) بلا وجہ سکوت ہو جائے۔ (۴) سکوت میں پڑھنے کا خیال جاتا رہے۔
- س: قطع اتفاقی اور سکوت میں کیا فرق ہے؟
- ج: (۱) سکوت ارادۃً ہوتا ہے قطع اتفاقی اچانک ہوتا ہے۔
- (۲) سکوت کے بعد استعاذہ نہیں پڑھا جاتا جبکہ قطع اتفاقی میں پڑھا جاتا ہے۔
- س: پڑھتے پڑھتے سجدہ تلاوت ادا کیا گیا تو یہ قطع ہوگا یا سکوت؟
- ج: سکوت ہوگا۔
- س: قطع حقیقی اور قطع اتفاقی کا مکمل بیان کریں۔
- ج: رکوع اور آیات۔
- س: قطع کرتے وقت کس قسم کے الفاظ ادا کرنا بہتر ہے؟
- ج: صدق اللہ العلیٰ العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم ونحن علیٰ

ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهَدِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ -

س: جامع الوقف کے بعد کون سی کتاب پڑھنی چاہئے؟

ج: معرفۃ الوقوف مولفہ قاری محبت الدین احمد صاحب

س: معرفۃ الوقوف میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

ج: ابتداء، اعادہ اور وصل کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ رَبَّنَا

تَقْبَلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

تمام قارئین سے التماس ہے کہ احقر الانام حبیب الرحمن غفرلہ اور میرے

والدین و اساتذہ کے لئے دعائے خیر فرمائیں اللہ جل شانہ ہمیں قرآن پڑھنے، سمجھنے اور

عمل کی توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین!

☆.....☆.....☆

المكتبة الرحمانية

۹۹۔۔۔ ج ۱ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

تلفون: 22091.....

وَكَيْلُ الْفَلَاحِ تَرْوِيحًا

# سلسلہ کفری و فحش

لکھاری  
حبیب الرحمن

استاد جامعہ صدیقیہ ، توحید پارک گلشن راوی لاہور

ناشر: مکتبہ عالیہ توحید پارک گلشن راوی لاہور

گر تھی خدای سنان زبنتن نیست گمان جزو قرآن زبنتن

عالم محمد رفیع دہلوی کا بیان

# الاشافی

مرتب  
حبیب الرحمن

استاذ جامعہ ضلّٰی یقیّہ

توحید پارک، گلشن راوی لاہور فون: 7460606

www.KitaboSunnat.com



تجوید القرآن

فی حل

جمال القرآن

مؤلف

حبیب الرحمن

استاذ جامعہ صدیقیہ

توحید پارک گلشن راوی لاہور فون: 7460606



گرتوی خواہی مسلمان زیستن نیست ممکن جز بقرائن زیستن

عالم محمد دقار کاپاسیان

# الفتاری

مرتب  
حبیب الرحمن

استاذ جامعہ صدیقیہ

توحید پارک، گلشن راوی لاہور فون: 7460606